Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۹۴۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم ہفتہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت ۳۵ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ ۔ ۶ جمادی الاوّل ۱۳۹۸ھ ۔ ۱۵ شہادت ۱۳۵۷ ہش ۔ ۱۵ اپریل ۱۹۷۸ء ۔ نمبر ۸۵

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۵ ارشہادت حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی عطا فرمائے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

بحرِ عرفان کے موتی اور جوامع الکلم

مومنوں کی یہ خصوصیت ہوتی ہے کہ وہ صبر سے کام لیتے ہیں

صبر سے بہتر اور وسیع تر کوئی چیز نہیں ہے

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰہَ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ

(آل عمران: ۲۰۱)

ترجمہ:۔ اے ایمان دارو! صبر سے کام لو اور (دشمن سے بڑھ کر) صبر دکھاؤ اور سرحدوں کی نگرانی رکھو اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم:۔

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ سَعْدِ بْنِ مَالِکِ بْنِ سِنَانٍ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا اَنَّ نَاسًا مِنَ الْاَنْصَارِ سَاَلُوْا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَعْطَاہُمْ ثُمَّ سَاَلُوْہُ فَاَعْطَاہُمْ حَتّٰی نَفِدَ مَا عِنْدَہٗ فَقَالَ لَہُمْ حِیْنَ اَنْفَقَ کُلَّ شَیْءٍ بِیَدِہٖ: مَا یَکُنْ مِنْ خَیْرٍ فَلَنْ اَدَّخِرَہٗ عَنْکُمْ، وَمَنْ یَّسْتَعْفِفْ یُعِفَّہُ اللّٰہُ، وَمَنْ یَّسْتَغْنِ یُغْنِہِ اللّٰہُ، وَمَنْ یَّتَصَبَّرْ یُصَبِّرْہُ اللّٰہُ۔ وَمَا اُعْطِیَ اَحَدٌ عَطَاءً خَیْرًا وَّاَوْسَعَ مِنَ الصَّبْرِ۔

(متفق علیہ)

ترجمہ:۔ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انصار میں سے کچھ لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا تو آپ نے انہیں دیا، پھر دوبارہ سوال کیا پھر ان کو دے دیا یہاں تک کہ جو آپ کے پاس تھا سب ختم ہو گیا تو آپ نے جو کچھ آپ کے پاس تھا تقسیم کرنے کے بعد ان سے فرمایا کہ جو کچھ مال کی قسم سے ہوتا ہے اس کو میں تمہارے لئے روک کر نہیں رکھتا (سب تقسیم کر دیتا ہوں اور یاد رکھو) کہ جو آدمی پاکدامن بننا چاہتا ہے تو حق تعالیٰ اس کو پاکدامن بنا دیتے ہیں اور جو استغنا حاصل کرنا چاہے تو اللہ اس کو غنی بنا دیتا ہے اور جو صبر کی کوشش کرتا ہے اللہ اسے صبر دیتا ہے اور کسی شخص کو صبر سے بہتر اور وسیع تر چیز نہیں دی گئی۔ (بخاری و مسلم)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

صبر کرنے والا شرح صدر کا رتبہ حاصل کرتا ہے

جو صبر سے باتیں نہیں سنتا وہ فائدہ نہیں اٹھا سکتا

"تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ یعنی صبر کے ساتھ وعظ و نصیحت کا شیوہ اختیار کرتے ہیں۔ جلدی جھاگ منہ پر نہیں لاتے۔ اگر کوئی مولوی اور پیش رَو ہو کر، امام اور رہنما بن کر جلدی بھڑک اٹھتا ہے اور اس میں برداشت اور صبر کی طاقت نہیں تو وہ لوگوں کو کیوں نقصان پہنچاتا ہے۔ دوسرے یہ بھی مطلب ہے کہ جو باتیں سننے والا صبر سے نہ سنے وہ فائدہ نہیں اُٹھاتا۔۔۔ ابوجہل اور ابولہب میں کیا تھا؟ یہی بے صبری اور بیقراری تو تھی۔ کہتے تھے کہ تو خدا کی طرف سے آیا ہے تو کوئی نہر لے آ۔ اِن کم بختوں نے صبر نہ کیا اور ہلاک ہو گئے ورنہ زبیدہ والی نہر تو آ ہی گئی۔۔۔ یاد رکھو صابر ہی شرح صدر کا رُتبہ پاتا ہے۔ جو صبر نہیں کرتا وہ گویا خدا پر حکومت کرتا ہے خود اس کی حکومت میں رہنا نہیں چاہتا۔ ایسا گستاخ اور دلیر جو خدا تعالیٰ کے جلال اور عظمت سے نہیں ڈرتا وہ محروم کر دیا جاتا ہے اور اُسے کاٹ دیا جاتا ہے۔ پھر یہ بات بھی یاد رکھنی چاہیئے کہ صبر کی حقیقت میں سے یہ بھی ضروری بات ہے کُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ صادقوں کی صحبت میں رہنا ضروری ہے۔ بہت سے لوگ ہیں جو دُور بیٹھے رہتے ہیں اور کہہ دیتے ہیں کہ کبھی آئیں گے اِس وقت فرصت نہیں ہے۔ بھلا تیرہ سو سال کے موعود سلسلہ کو جو لوگ پالیں اور اُس کی نصرت میں شامل نہ ہوں اور خدا اور رسولؐ کے موعود کے پاس نہ بیٹھیں وہ فلاح پا سکتے ہیں؟ ہرگز نہیں ؎

ہم خدا خواہی و ہم دنیائے دوں ؎ ایں خیال است و محال است و جنوں"

(ملفوظات جلد اول ص ۱۴۳)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ ربوہ
الفضل
۱۵ شہادت ۱۳۵۷ ہش
۱۵ اپریل ۱۹۷۸ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فضلِ عظیم اور اُس کے عظیم الشّان ثمرات

اللہ تعالیٰ کے فضل کے نتیجہ میں ہی انسان کو ہدایت قبول کرنے کی توفیق ملتی ہے اُسی کے فضل کے نتیجہ میں وہ شیطان کی پیروی اور گناہوں کے ارتکاب سے بچتا ہے اور اُسی کے فضل سے وہ نیک اعمال بجالاتا اور تزکیۂ نفس کی دولت سے مالامال ہوتا ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ کا فضل شاملِ حال نہ ہو تو نہ کسی کو قبولِ حق کی توفیق مل سکتی ہے اور نہ کوئی حق کو قبول کرنے کے بعد گناہوں کے ارتکاب سے بچ سکتا ہے اور نہ وہ نیک اعمال بجالا کر تزکیۂ نفس کی دولت سے مالامال ہو سکتا ہے۔ اِس امر کو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں مختلف پیرایہ میں بار بار ذہن نشین کرایا ہے۔ مثال کے طور پر اللہ تعالیٰ مومنوں کو اپنا فضل یاد دلاتے ہوئے فرماتا ہے :-

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ (النساء آیت ۸۴)

ترجمہ:- اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اُس کی رحمت نہ ہوتی تو سوائے چند ایک کے (باقی لوگ) شیطان کے پیچھے چل پڑتے۔

پھر یہ اللہ ہی کا فضل ہوتا ہے جو ایک مومن شیطان کی غلامی اختیار کرنے سے بچ کر طہارت کا اعلیٰ مقام حاصل کرنے میں کامیاب ثابت ہوتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ مومنوں کو مخاطب کرتے اور انہیں اپنا ایک خاص فضل یاد دلاتے ہوئے فرماتا ہے :-

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝

(النور آیت ۲۲)

ترجمہ:- اے مومنو! شیطان کے قدموں پر مت چلو۔ اور جو کوئی شیطان کے قدموں پر چلتا ہے تو وہ جان لے کہ شیطان بدیوں اور ناپسندیدہ باتوں کا حکم دیتا ہے۔ اور اگر اللہ کا فضل اور رحم تم پر نہ ہوتا تو کبھی بھی تم میں سے کوئی پاکباز نہ ہوتا۔ لیکن اللہ جس کو چاہتا ہے پاکباز بنا دیتا ہے اور اللہ بہت دعائیں سُننے والا اور بہت جاننے والا ہے۔

یہ ایک مسلّمہ حقیقت ہے کہ کوئی شخص بھی اللہ کے فضل کے بغیر نیک اور پارسا نہیں بن سکتا۔ چونکہ انبیاء علیہم السلام پر خدا کا فضل اوّل دن سے ہوتا ہے اور خدا تعالیٰ کے فضل کے سایہ تلے ہی وہ زندگی گزارتے ہیں اِس لئے انہیں عصمت کا ایک خاص مقام حاصل ہوتا ہے۔ ان میں سے سب سے زیادہ اور عظیم فضل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ہوا اِسی لئے اللہ تعالیٰ نے جملہ انبیاء علیہم السلام پر آپؐ کی اِس فضیلت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ۝ (النساء آیت ۱۱۴)

ترجمہ:- (اے نبی!) تجھ پر اللہ کا بہت بڑا فضل ہے۔

سب انبیاء علیہم السلام پر اللہ کا فضل تھا اور اِس بناء پر انہیں عصمت کا ایک خاص مقام حاصل تھا لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر صرف اللہ کا فضل ہی نہیں ہوا بلکہ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو بہت بڑے فضل سے نوازا اور کسی نبی کے متعلق اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ میں نے اُسے بہت بڑے فضل سے نوازا۔ یہ فضیلت صرف آپؐ ہی کے حصہ میں آئی کہ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو كَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا کی بشارت سے نوازا اور پھر اِس فضلِ عظیم کا عملی ثبوت بھی بہم پہنچایا۔ یہ اِس فضلِ عظیم کا ہی نتیجہ تھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو معصوم ہی نہیں بنایا بلکہ دوسروں کو معصوم بنانے کی صلاحیت بھی آپؐ کو ودیعت فرمائی۔ ایک طرف تو یہ فرمایا کہ اللہ ہی جس کو چاہتا ہے پاک کرتا ہے اور دوسری طرف فرمایا کہ میرا یہ رسولؐ جسے میں نے دوسروں کے مقابلہ میں فضلِ عظیم سے نوازا ہے دوسروں کو پاک کرنے اور اُنہیں معصوم بنانے کی اہلیت سے بہرہ ور کیا گیا ہے چنانچہ فرمایا:۔

هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۗ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ (الجمعہ آیت ۳)

ترجمہ:- وہی خدا ہے جس نے اَن پڑھ قوم کی طرف اُسی میں سے ایک شخص کو رسول بنا کر بھیجا (جو باوجود اَن پڑھ ہونے کے) اُن کو خدا کے احکام سُناتا ہے اور ان کو پاک کرتا ہے اور ان کو کتاب اور حکمت سکھاتا ہے گو وہ اس سے پہلے بڑی بھول میں تھے۔

اِسی لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ تعالیٰ کے فضلِ عظیم اور اس کے عظیم الشان ثمرات اور اس جہت سے جملہ انبیاء علیہم السلام پر آپؐ کی فضیلت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے:۔

"معصوم ہونے کے اسباب اور معصوم بنانے کے اسباب جس قدر ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو میسّر آئے تھے وہ کسی دوسرے نبی کو کبھی نہیں ملے۔ اسی لئے عصمت کے مسئلہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس مقام اور درجہ پر ہیں وہاں اور کوئی نہیں ہے۔ خود کوئی کبھی معصوم نہیں بن سکتا بلکہ معصوم بنانا خدا تعالیٰ کا کام ہے ...... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر خدا کا بہت بڑا فضل تھا جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا۔ اور اصل یہ ہے کہ انسان بچتا بھی فضل سے ہی ہے۔ پس جس شخص پر خدا تعالیٰ کا فضلِ عظیم ہو اور جس کو کُل دنیا کے لئے مبعوث کیا گیا ہو اور جو رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ہو کر آیا ہو اُس کی عظمت کا اندازہ اِسی سے ہو سکتا ہے ...... جو شخص کُل عالم کی نجات اور رستگاری کے واسطے آیا ہے ایک دانشمند خود سوچ سکتا ہے کہ اس کی تعلیم کیسی عالمگیر صداقتوں پر مشتمل ہوگی اور اسی لئے وہ اپنی تعلیم اور تبلیغ میں کس درجہ کا معصوم ہوگا۔"

(الحکم ۳۱ اگست ۱۹۰۲ء بحوالہ ملفوظات جلد سوم صفحہ ۳۶۴، ۳۶۵)

ہفتہ قرآن مجید

۲۱ اپریل تا ۲۷ اپریل ۱۹۷۸ء

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت تعلیم القرآن کو فروغ دینے کے لئے امسال ۲۱ اپریل تا ۲۷ اپریل ہفتہ قرآن مجید منایا جارہا ہے۔ اس ہفتہ کے دوران جماعتیں ہر روز ایک خصوصی اجتماع منعقد کریں اور مقررہ عناوین میں سے کسی ایک عنوان پر مدلّل تقریر کا انتظام کریں۔

مقررہ مضامین کے متعلق مختصر نوٹس بذریعہ الفضل مہیّا کئے جا چکے ہیں۔

اختتام ہفتہ پر مکمل رپورٹ نظارت ہذا میں بھجوائی جائے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن)

"لازمی چندہ جات لازمی ہیں وہ بہرحال آپکو ادا کرنے چاہئیں"

(حضرت خلیفۃ المسیح)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

"موجودہ مالی سال ختم ہونے والا ہے اس لئے جو بجٹ آپ نے اپنے نمائندوں کی معرفت مجلس شوریٰ میں پاس کیا تھا وہ اپریل کے آخر تک جمع ہو جانا چاہیئے۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۸ فتح / دسمبر)

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآنِ مجید کی تاثیرات

محترم سید احمد علی صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد (مقامی) ربوہ

قرآن مجید وہ واحد الہامی کتاب کلام ہے جس نے "لِيَكُونَ لِلْعٰلَمِينَ نَذِيرًا" (الفرقان ع ۱) کہہ کر عالمگیر کتاب اللہ ہونے کا دعویٰ کیا اس لئے اس کی تاثیرات بھی عالمگیر اور سب کتابوں سے بڑھ کر ہیں تا قیامت جاری ہیں۔ قرآن مجید کی تاثیرات کی بطور نمونہ چند مثالیں پیش کی جاتی ہیں:۔

(۱) قرآن مجید اس وقت نازل کیا گیا جبکہ آسمانی کتب کے حامل اور کتب سماویہ سے خالی "ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ" (الروم ع ۵) کے مطابق سبھی اقوام بگڑ کر "كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ" (اعراف ع ۲۲) وحشیوں اور چارپایوں سے بھی بدتر ہو چکی تھیں۔ قرآن مجید نے "يُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمٰتِ إِلَى النُّورِ" (مائدہ ع ۳) کے موافق ان کو گمراہی و ضلالت سے نکال کر ہدایت کے اعلیٰ مقام پر اور فرش سے اٹھا کر عرش پر پہنچا دیا اور وہ وحشی سے انسان اور پھر بااخلاق و مہذب انسان اور باخدا انسان اور خدا نما انسان بن گئے یہاں تک کہ اس دنیا میں "أُولٰئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُمْ بِرُوحٍ مِنْهُ" (مجادلہ ع ۳) اور "رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ" (توبہ ع ۱۳) کی اسناد خداوندی حاصل کرلیں۔

(۲) مشرکین اور جو "الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوتَ" تھے (مائدہ ع ۹) ان کو ایسے "عِبَادُ الرَّحْمٰنِ" (الفرقان ع ۶) بنا دیا کہ وہ "يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا" (الفرقان ع ۶) کا عملی نمونہ بن گئے۔

(۳) قرآن مجید کے متبعین پر ایسی جہان میں تاثیرات ظاہر ہونے لگیں یہاں تک کہ وہ بھیڑ بکریوں کی مانند خدا کی راہ میں مالی قربانی کرنے کے علاوہ اپنی گردنیں کٹانے میں بھی فخر محسوس کرنے لگ گئے۔

"مِنْهُمْ مَنْ قَضٰى نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ" (احزاب ع ۳)

(۴) وہ لوگ جو "يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ" (توبہ ع ۵) شراب، جوا اور بدکاریوں کے کاموں کے عادی تھے قرآن کریم نے ان کی کایا پلٹ دی اور وہ اس آیت کا مصداق ہو گئے

"يُؤْثِرُونَ عَلٰى أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ" (الحشر ع ۱)

کہ دوسروں کے مفاد کو مقدم کرنے لگ گئے۔

(۵) "قرآن کریم کی زبردست طاقتوں میں سے ایک یہ طاقت ہے کہ اس کی پیروی کرنے والے کو معجزات اور خوارق دیئے جاتے ہیں اور وہ اس کثرت سے ہوتے ہیں کہ دنیا اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔"

(چشمہ معرفت ضمیمہ ص ۴)

"لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا" (یونس ع ۷)

(۶) قرآنی ارشاد "تُؤْتِي أُكُلَهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا" (ابراہیم ع ۴) کے مطابق قرآن مجید کی اتباع اور تاثیر کے نتیجہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ سے لے کر اب تک ہر زمانہ میں ہزارہا اولیاء، اقطاب، ابدال، اہل اللہ خدا کے مقرب اور صاحب کرامات لوگ پیدا ہوئے اور اب بھی موجود ہیں اور آئندہ بھی ہوتے رہیں گے (کتاب البریہ ص ۷۶)

(۷) قرآن کریم کی تاثیر اور اتباع سے ان تمام نبیوں کو جن کو بعض مذاہب نے گناہگار قرار دیا تھا معصوم دیئے گئے اور راستباز مانا گیا۔

"مَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ" (بقرہ ع ۱۲)

"إِبْرٰهِيمَ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا" (مریم ع ۳)

سب پاک ہیں پیمبر اک دوسرے سے بہتر
لیک از خدائے برتر خیر الوریٰ یہی ہے

(۸) قرآن مجید سابقہ کتب کا نگران ہے اور ان کی اچھی اور صحیح اور قابل تسلیم باتوں کی تصدیق کرتا ہے:۔

"مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ" (مائدہ ع ۷)

اور ان کی غلط اور خلاف واقعہ باتوں کا اظہار کرتا ہے:۔

"يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيرًا مِمَّا كُنْتُمْ تُخْفُونَ مِنَ الْكِتٰبِ" (مائدہ ع ۳)

بلکہ ان کی تمام اچھی اور قائم رکھی جانے والی صداقتوں کو قرآن مجید کے ذریعہ محفوظ کر دیا گیا ہے۔ "فِيهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ" (البینۃ ع ۱) اور ان کے اختلافی امور میں اصل حقیقت کا اظہار کرتا ہے:

"إِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِي إِسْرَائِيلَ أَكْثَرَ الَّذِي هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ" (نمل ع ۶)

(۹) غیر مذاہب سے رواداری کی قرآن مجید نے تعلیم دی اور تمام مذاہب کے نبیوں اور رسولوں کے تقدس کو قبول کرایا۔ کیونکہ ربّ العالمین کی ربوبیت نے ہر ملک اور قوم میں نبی مبعوث کئے ہیں:۔

"إِنْ مِنْ أُمَّةٍ إِلَّا خَلَا فِيهَا نَذِيرٌ" (فاطر ع ۳)

"وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ" (رعد ع ۱)

اور کسی قوم کے پیشوا بلکہ معبودانِ باطلہ کو بھی گالی کی اجازت نہیں دیتا۔ "وَلَا تَسُبُّوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ" (انعام ع ۱۳) کہ اس سے دنیا میں چپقلش پیدا ہوتی ہے اس لئے ہم ہر ایک مذہب کے اس پیشوا کو عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں جن کا مذہب جڑ پکڑ گیا اور عمر پا گیا ہے اور کروڑہا لوگ اس میں آ گئے (تحفہ قیصریہ ص ۶ و پیغام صلح ص ۳۱)

اور یہ بھی قرآن کریم کی ہی بے نظیر تعلیم اور تاثیر ہے۔ چنانچہ عملی طور پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نجران کے پادریوں کو مسجد نبویؐ میں عبادت کرنے کی کھلی اجازت فرمائی۔

(۱۰) کتب سابقہ اور نبیوں کی اتباع سے لوگ "أُولٰئِكَ هُمُ الصِّدِّيقُونَ وَالشُّهَدَاءُ" (الحدید ع ۲) کے موافق صرف مقام صدیقیت تک پہنچتے تھے مگر قرآن کریم اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کی تاثیر سے "مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ...... الخ" (نساء ع ۹) صدیقوں سے بڑھ کر مقام نبوت بھی حاصل ہو سکتا ہے چنانچہ قرآن اور حدیث:۔ "عُلَمَاءُ أُمَّتِي كَأَنْبِيَاءِ بَنِي إِسْرَائِيلَ" کے نتیجہ میں امت محمدیہ میں ہزارہا لوگ مثیل انبیاء بنی اسرائیل ہو گئے اور اب بھی ہیں اور آئندہ بھی ہوتے رہیں گے۔ انشاء اللہ!

(۱۱) قرآن مجید کی اتباع دینی و دنیوی ترقیات کا موجب ہے اس کی تاثیر سے جہاں روحانی اعلیٰ ترقیات حاصل ہوتی ہیں "إِنَّهُ لَذِكْرٌ لَكَ وَلِقَوْمِكَ" (زخرف ع ۴) وہاں دنیوی طور پر بھی خدا کی نصرت و تائید سے اعلیٰ ایمانی قوت حاصل ہوتی ہے اور ایک مومن دس کافروں پر بھاری ہو سکتا ہے:۔

"إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ يَغْلِبُوا أَلْفًا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا" (انفال ع ۹)

چنانچہ جنگ بدر میں ۳۱۳ مومنوں نے ۱۰۰۰ پر اور بعد کی بعض عیسائیوں سے جنگوں میں ۶۰ مسلمانوں نے ۶۰ ہزار پر فتح پائی (الاستیعاب جلد ۲ ص ۵۳)

اور "بعض اوقات ایک ہزار جوان نے فی الفور ایک لاکھ سپاہی نبرد آزما کو شکست دے دی۔"

(اسلام اور جہاد ص ۱)

(۱۲) "قرآن شریف کی معجزانہ تاثیرات سے ایک یہ بھی ہے کہ اس کی کامل پیروی کرنے والے درجہ قبولیت کا پاتے ہیں اور ان کی دعائیں قبول ہو کر خدا تعالیٰ اپنی کلام لذیذ اور پر رعب کے ذریعہ سے ان کو دیتا ہے اور خاص طور پر دشمنوں کے مقابل پر ان کی مدد کرتا ہے اور تائید کے طور پر اپنے غیب خاص پر ان کو مطلع کرتا ہے۔"

(چشمہ معرفت حاشیہ ص ۲۵۹)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے

ملفوظاتِ طیّبہ

مرتبہ مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ مربّی سلسلہ احمدیہ

حضرت مفتی محمد صادق صاحب رضی اللہ عنہ نے ایک کتاب "ذکرِ حبیبؑ" کے نام سے لکھی تھی جس میں انھوں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ان سوانح حیات کا تذکرہ فرمایا جو ان کے سامنے گزرے نیز ان ملفوظات کو درج فرمایا ہے جو ان کی حاضری میں حضورؑ نے بیان فرمائے تھے اس مضمون میں ناظرین کے استفادہ کے لئے چند اقتباس پیش خدمت کرتا ہوں۔

مَیں خوش کیوں ہوں؟

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک پرانی تحریر ایک دفعہ ملی جس میں ذیل کی عبارت مندرج ہے:۔

"میرے دل میں تین خوشیاں ہیں جو میرے لئے دنیا اور آخرت میں بس ہیں
(۱) ایک یہ کہ مَیں نے اس سچے خدا کو پایا ہے جس کی طرف سجدہ کرتے ہوئے ہر ایک ذرہ ایسا ہی جھکتا ہے جیسا کہ عارف جھکتا ہے
(۲) یہ کہ اس کی رضامندی ہوتے اپنے شامل حال دیکھی ہے اور اس کی رحمت سے بھری ہوئی محبت کا مَیں نے مشاہدہ کیا ہے۔
(۳) تیسرے یہ کہ مَیں نے دیکھا ہے اور تجربہ کیا ہے کہ وہ عالم الغیب ہے اور ایسا کامل رحیم ہے کہ ایک رحم اس کا تو عام ہے اور خاص رحم اس کا ان لوگوں سے تعلق رکھتا ہے جو اس میں کھوئے جاتے ہیں اور قدیر ہے جس کی تکلیف کو راحت سے بدلنا چاہے ایک دم میں بدل سکتا ہے۔ یہ تین صفتیں اس کے پرستاروں کے لئے بڑا خوشی کا مقام ہے۔"

دو بڑے اصول

فرمایا کرتے تھے:۔

"ہمارے بڑے اصول دو ہیں۔ خدا کے ساتھ تعلق صاف رکھنا اور اس کے بندوں کے ساتھ ہمدردی اور اخلاق سے پیش آنا۔"

تقویٰ سے مراد کیا ہے؟

فرمایا:۔

"تقویٰ اختیار کرو۔ تقویٰ ہر چیز کی جڑ ہے۔ تقویٰ کے معنے ہیں ہر ایک باریک در باریک گناہ سے بچنا۔ تقویٰ اس کو کہتے ہیں کہ جس امر میں بدی کا شبہ بھی ہو اس سے بھی کنارہ کرے۔"

خارقِ عادت زندگی

فرمایا:۔

"جو شخص چاہتا ہے کہ خدا کو راضی کر لے اور معجزات دیکھے اسے چاہیئے کہ وہ اپنی زندگی کو خارقِ عادت بنالے جب وہ خدا کی خاطر خارقِ عادت کام کرے گا تو خدا تعالیٰ اس کی خاطر خارقِ عادت نشان دکھائے گا۔"

فرمایا:۔

"حاکم اگر تم پر ظلم کرتا ہے تو حاکم کو بُرا نہ کہو بلکہ اپنی حالت کی اصلاح کرو۔ اپنی اصلاح کرنے سے حاکم کی خود ہی اصلاح ہو جائے گی یا اللہ اس کے شر سے بچانے کے لئے کوئی راہ نکال دے گا۔ انسان دراصل اپنی ہی بدعملیوں کی سزا پاتا ہے ورنہ دوسرا اسے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ مومن کے ساتھ خدا کا ستارہ ہوتا ہے اور اس کی حفاظت کی جاتی ہے۔ تم نہ خدا کے حقوق تلف کرو اور نہ بندوں کے حقوق تلف کرو۔ اسی میں اسلام ہے جس بات کو خدا قائم کرنا چاہتا ہے وہ اس کی جڑ لگا دیتا ہے اور اس کے قیام کے واسطے سامان مہیا کر دیتا ہے۔ مومن کے واسطے دنیا سجن ہے کیونکہ وہ شریعت کی قید کے اندر رہتا ہے۔ اپنی ہوا و ہوس کی پیروی کے واسطے آزاد نہیں پھرتا۔ سچی خوشحالی خدا کی طرف رجوع کرنے سے ہی حاصل ہوتی ہے۔"

تاکیدِ نماز

فرمایا:۔ "نماز خواہ مخواہ کا ٹیکس نہیں ہے بلکہ عبودیت کو ربوبیت سے ایک ابدی تعلق اور کشش ہے اس رشتہ کو قائم رکھنے کے لئے خدا نے نماز بنائی ہے اور اس میں ایک لذت رکھ دی ہے جس سے یہ تعلق قائم رہتا ہے .... اگر نماز میں لذت نہ ہو تو وہ رشتہ ٹوٹ جاتا ہے۔ دروازہ بند کر کے دعا کرنی چاہیئے کہ وہ رشتہ قائم رہے اور لذت پیدا ہو۔"

وظیفہ استغفار

ایک شخص نے پوچھا کہ مَیں کیا وظیفہ پڑھا کروں؟ فرمایا:۔

"استغفار بہت پڑھا کرو۔ انسان کی دو ہی حالتیں ہیں یا تو وہ گناہ ہی نہ کرے اور یا اللہ تعالیٰ اس کو گناہ کے بد انجام سے بچا لے۔ سو استغفار پڑھنے کے وقت دونوں کا لحاظ رکھنا چاہیئے ایک تو یہ کہ اللہ تعالیٰ سے گزشتہ گناہوں پر پردہ پوشی چاہے اور دوسرا یہ کہ خدا سے توفیق چاہے کہ آئندہ گناہوں سے بچا لے۔ مگر استغفار صرف زبان سے پورا نہیں ہوتا بلکہ دل سے چاہیئے۔ نماز میں اپنی زبان میں بھی دعا مانگو۔ یہ ضروری ہے۔"

درازیٔ عمر کا نسخہ

ایک دفعہ فرمایا:۔

"اگر انسان چاہتا ہے کہ لمبی عمر پائے تو کچھ وقت اخلاص کے ساتھ دین کے لئے وقف کرے خدا کے ساتھ معاملہ صاف ہونا چاہیئے۔ وہ دلوں کی نیت کو جانتا ہے درازیٔ عمر کے واسطے یہ مفید ہے کہ انسان دین کا وفادار خادم بن کر نمایاں کام کرے تا دین کو اس بات کی ضرورت ہے کہ کوئی اس کا ہے اور اس کی خدمت کرے۔"

عربی زبان مختصر ہے۔

"ایک دفعہ ایک صاحب جو انگریزی زبان کے مداح تھے اس مضمون پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ گفتگو کر رہے تھے۔ اثنائے گفتگو میں انھوں نے کہا کہ انگریزی زبان میں یہ خوبی ہے کہ اس کے تھوڑے الفاظ میں بہت مطالب ظاہر ہو سکتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ یہ خوبی تو عربی میں ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام انگریزی نہ جانتے تھے مگر بے ساختہ آپ کی زبان سے نکلا۔ اچھا اس کی انگریزی کیا ہے "میرا پانی۔" اس نے جواب دیا۔ "مائی واٹر" حضرت صاحبؑ نے فرمایا دیکھو عربی زبان میں صرف "مائی" سے وہ مطلب حاصل ہو جاتا ہے جو انگریزی میں "واٹر" کا لفظ زائد کرنے سے ہوتا ہے اس سے ظاہر ہے کہ عربی مختصر ہے۔ فَبُهِتَ الَّذِىْ كَفَرَ۔ پس انکار کرنے والا حیران سا رہ گیا۔"

بیعت کے بعد نصائح

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام عموماً بیعت لینے کے بعد بیعت کنندگان کو نصیحت کرتے تھے ان میں سے چند نصائح درج کی جاتی ہیں:۔

"نرا بیعت کا اقرار کوئی شے نہیں۔ دعا کرو۔ سستی ہرگز نہ کرو جو تعلیم دی جاتی ہے اس کے موافق اپنے آپ کو بناؤ۔ یہ چند روزہ زندگی ہے ایک دن آتا ہے کہ نہ ہم ہوں گے اور نہ تم"

فرمایا:۔

"فتنہ کی بات نہ کرو۔ شر نہ پھیلاؤ۔ گالی پر صبر کرو۔ کسی کا مقابلہ نہ کرو جو مقابلہ کرے اس سے بھی سلوک اور نیکی کے ساتھ پیش آؤ۔ شیریں بیانی کا عمدہ نمونہ دکھاؤ۔ سچے دل سے ہر ایک حکم کی اطاعت کرو کہ خدا راضی ہو جائے اور دشمن بھی جان لے کہ اب بیعت کر کے یہ شخص وہ نہیں رہا جو پہلے تھا۔ مقدمات میں سچی گواہی دو اس سلسلہ میں داخل ہونے والے کو چاہیئے کہ پورے دل۔ پوری ہمت اور ساری جان سے راستی کا پابند ہو جائے۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۳۵۵۵

میں شیخ عنایت اللہ ولد شیخ عطاء اللہ صاحب قوم شیخ پیشہ ملازمت ریٹائرڈ عمر ۷۵ سال پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۷۷/۱۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ ایک پلاٹ واقع ٹاؤن شپ سکیم ۱۰ مرلہ مالیتی -/۱۰۰۰۰ دس ہزار روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰۰ روپے ماہوار آمد بصورت خوراک و لباس ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد شیخ عنایت اللہ ولد شیخ عطاء اللہ صاحب لاہور

گواہ شد۔ محمد اسحاق چوہدری صدر جماعت احمدیہ پرانی انارکلی لاہور۔

گواہ شد چوہدری الطاف حسین لاہور۔

مسل نمبر ۲۳۵۵۶

میں نصیرہ اختر زوجہ نصیر احمد صاحب طاہر قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر ۳۴ سال پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۷۸/۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۲۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰۰ روپے ماہوار آمد بصورت ملازمت ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ نصیرہ اختر زوجہ نصیر احمد صاحب طاہر ۱۰۴۔ H بلاک ماڈل ٹاؤن لاہور۔

گواہ شد۔ منیر احمد ملک ولد بشیر احمد صاحب

گواہ شد۔ اقبال احمد ولد بشیر احمد صاحب

مسل نمبر ۲۳۵۵۷

میں سلیمہ بی بی زوجہ محمد صادق صاحب۔ قوم جٹ گھمن پیشہ خانہ داری عمر ۶۵ سال پیدائشی احمدی ساکن کبیر والہ ضلع ملتان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۷۸/۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

حق مہر -/۶۳۲ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۵۰ روپے ماہوار آمد بصورت بچوں کی طرف سے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ سلیمہ بی بی زوجہ محمد صادق صاحب مکان ۹/۵ کبیروالہ۔ ملتان

گواہ شد۔ مبشر احمد عالم وصیت نمبر ۲۳۱۴۲

گواہ شد۔ محمد صادق خاوند موصیہ۔

مسل نمبر ۲۳۵۵۸

میں بشریٰ بی بی زوجہ یعقوب خان صاحب قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر ۴۳ سال پیدائشی احمدی ساکن بستان افغاناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۷۰۰ روپے

۲۔ کانٹے طلائی ایک تولہ مالیتی -/۶۰۰ روپے

۳۔ لاکٹ طلائی وزن ایک تولہ -/۶۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ بشریٰ بی بی زوجہ یعقوب خان صاحب بستان افغاناں سیالکوٹ۔

گواہ شد۔ یعقوب خان خاوند موصیہ۔

گواہ شد۔ محمد صادق ندیم وصیت ۱۸۴۲۸

مسل نمبر ۲۳۵۵۹

میں نسیم اختر زوجہ چوہدری نادر احمد صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۳۲ سال پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۷۷/۲۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۵۰۰۰ روپے

۲۔ زیورات طلائی ۱۵ تولہ مالیت -/۹۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی

اس وقت مجھے مبلغ -/۵۰ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ نسیم اختر زوجہ نادر احمد صاحب D-161-B - 6/2 - جی اسلام آباد

گواہ شد۔ ناصر احمد ولد اسرائیل احمد صاحب

گواہ شد۔ اسرائیل احمد۔

مسل نمبر ۲۳۵۶۰

میں ثمینہ خورشید بنت شیخ خورشید حسین صاحب قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر ۱۶ سال پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۷۷/۲۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

زیور طلائی وزن ۲½ تولہ مالیتی -/۱۵۰۰ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۲۵ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ ثمینہ خورشید بنت شیخ خورشید حسین صاحب 54E/۱۱ سیکٹر F-6/6 اسلام آباد

گواہ شد۔ خورشید حسین والد موصیہ

گواہ شد۔ ناصر احمد ولد چوہدری محمد اسرائیل صاحب

مسل نمبر ۲۳۵۶۱

میں سنبل خورشید بنت شیخ خورشید حسین صاحب قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر ۱۵ سال پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۷۷/۲۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

زیور طلائی وزن ۲½ تولہ مالیتی -/۱۵۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۲۵ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ سنبل خورشید بنت شیخ خورشید حسین صاحب 6E/11 سیکٹر F-6/6

گواہ شد۔ خورشید حسین ولد علیم الرحمٰن صاحب

گواہ شد۔ ناصر احمد ولد چوہدری محمد اسرائیل صاحب

درخواست دعا

۱۔ خاکسار کے بہنوئی مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب مراقب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی ایک حادثہ میں ٹانگ کی ہڈی ٹوٹ گئی تھی جس پر پلستر چڑھایا گیا تھا جو اسی ماہ کھولا جائیگا احباب جماعت دعا فرمائیں کہ مولا کریم ان کی ہڈی کو درست کردے اور پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔

۲۔ محترم چوہدری محمد صادق صاحب باجوہ ریٹائرڈ ڈی ایس پی پولیس حیدرآباد عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں درمیان میں کچھ افاقہ ہوا تھا لیکن اب پھر بیماری عود کر آئی ہے انہیں کولہے کی ہڈی میں شدید درد رہتا ہے اور حرکت کرنے سے بھی قاصر ہیں۔ احباب جماعت ان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(محمد اشرف ناصر شاہد مربی سلسلہ احمدیہ حیدرآباد)

کامیاب ہومیوپیتھک و بایوکیمک علاج
کیلئے دوا کا خالص ہونا ضروری ہے جرمن امریکن پاکستانی ادویات تھوک و پرچون خریدنے کیلئے آپکا اپنا قابل اعتماد ادارہ
شاہ ہومیوپیتھک سٹور اینڈ ہسپتال
رحمت بازار ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے بصیرت افروز خطبہ جمعہ کا ملخص

فرمودہ ۱۴ اپریل ۱۹۷۸ء بمقام جامع مسجد اقصیٰ ربوہ

ربوہ ۱۴ شہادت ۱۳۵۷ ہش (۱۴ اپریل ۱۹۷۸ء) آج بروز جمعۃ المبارک حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جامع مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ پڑھانے سے قبل جو بصیرت افروز خطبہ ارشاد فرمایا اس کا ملخص اپنے الفاظ میں درج ذیل کیا جاتا ہے :-

حضور نے تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا :۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اُمّتِ مسلمہ کو مخاطب کر کے اسے بہترین امّت قرار دیا ہے جو "النّاس" کی بھلائی کے لئے پیدا کی گئی۔ گویا دوسروں کے ساتھ ہمدردی، بھلائی اور خیرخواہی کرنا اور امر بالمعروف کی تلقین کرنا ایک مسلمان کی بنیادی صفت ہونی چاہیئے ۔ بھلائی کی کوشش انفرادی بھی ہوتی ہے اور اجتماعی بھی۔ اجتماعی کوشش کی دو صورتیں ہیں (۱) مختلف جماعتوں کی طرف سے لوگوں کی بھلائی کے لئے مساعی (۲) مختلف ممالک میں قائم شدہ حکومتوں کی کوشش ۔ حکومتیں قوانین وضع کر کے اور مختلف منصوبے بنا کر اپنی رعایا کی بھلائی کے لئے کوشش کرتی ہیں ۔ یہ امر حاکمِ وقت کے فرائض میں شامل ہے کہ وہ رعایا کے لئے امن، اطمینان اور خوشحالی کے سامان مہیّا کرنے کی کوشش کرے۔ اس کے بالمقابل رعایا کا بھی یہ فرض ہوتا ہے کہ وہ حکومت سے تعاون کرے اور اس کے قوانین کی پابندی اور احترام کرے۔ حضور نے فرمایا بعض لوگ اپنے مفاد کی خاطر قانون کا احترام کرتے ہیں لیکن جماعتِ احمدیہ سے تعلق رکھنے والے افراد اس لئے قانون کا احترام کرتے ہیں نیز حکومت سے تعاون کرتے ہیں کہ ان کے نزدیک اسلام کا یہ حکم ہے کہ قانون کا احترام کیا جائے اور ہر ایسی بات سے بچا جائے جو لوگوں کے لئے بے اطمینانی اور فتنہ و فساد کا موجب ہو۔ ہر احمدی اس لئے ہر قسم کے فساد سے بچتا ہے کہ قرآن کریم نے یہ بتایا ہے کہ اللہ تعالیٰ فساد بپا کرنے والوں سے پیار نہیں کرتا۔ چونکہ ہماری زندگیوں کا مقصد ہی یہ ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے پیار کو حاصل کریں اس لئے کوئی احمدی یہ سوچ بھی نہیں سکتا کہ وہ کسی فتنہ و فساد میں شریک ہو یا قانون شکنی کر کے ایسے حالات پیدا کرے جو فتنہ و فساد کا موجب ہوں۔ یہی وجہ ہے کہ ہم احمدی اللہ تعالیٰ کے فضل سے کبھی کسی جائز قانونی گرفت میں نہیں آتے ہاں یہ الگ بات ہے کہ کوئی شخص جھوٹے الزام لگا کر کسی احمدی کو قانونی گرفت میں لانے کی کوشش کرے ۔ اس صورت میں بھی ایک احمدی کا فرض یہی ہے کہ وہ ایسی کوشش کرنے والے کو قانون کے حوالے کرے اور اگر کوئی اسے دُکھ پہنچائے تو اسے اپنے رب کے حوالہ کر دے۔

حضور نے فرمایا اس وقت نوعِ انسانی کا بڑا حصّہ کرب اور دُکھ میں مبتلا ہے وہ خدائے واحد و یگانہ کو چھوڑ کر تثلیث یا بُت پرستی کے شرک میں مبتلا ہیں یا ان کے صحنِ سینہ میں بہت سے ایسے بُت موجود ہیں جن کے سامنے وہ سجدہ ریز ہیں ان حالات میں ہماری سب سے بڑی بھلائی اور خیرخواہی یہ ہونی چاہیئے کہ ہم انہیں شرک کی مصیبت سے نجات دلا کر خدائے واحد کے اسی پیار میں حصّہ دار بنانے کی کوشش کریں جو ہمیں حاصل ہے ۔ اس سلسلے میں جہاں ایسے محکم دلائل کی ضرورت ہے جو توہمات کے بتوں کو پاش پاش کر دیں وہاں آسمانی نشانوں کی بھی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر رحم کر کے حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرمایا ان کے ذریعہ جہاں کامل، معقول، مدلّل اور مبین شریعت ہمیں دی گئی وہاں آسمانی نشانات کا بھی ہمیں حامل بنایا گیا ہے چنانچہ اُمّتِ مسلمہ میں بے شمار ایسے بزرگ گزرے ہیں جنہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت اور فیض سے آسمانی نشانات دکھائے ۔ آج نوعِ انسانی کو محکم دلائل اور حجج قاطعہ کے ساتھ ساتھ ان آسمانی نشانات کی بھی ضرورت ہے ۔ ہر احمدی کے دل میں یہ تڑپ ہونی چاہیئے کہ وہ دلائل کے علاوہ آسمانی نشانات کے ساتھ بھی دُنیا کو حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع کرنے اور اس طرح ان کے ساتھ حقیقی خیرخواہی اور بھلائی کرنے کی کوشش کرے تاکہ اس وقت دُنیا میں خدا سے جو دُوری اور مہجوری نظر آتی ہے وہ خدا کے قرب اور اس کے پیار میں بدل جائے ۔ دُنیا میں ہر طرف خدا تعالیٰ کے قانون کی حکمرانی نظر آئے اور ہر قسم کا فتنہ و فساد ...

درخواستِ دعا

(حضرت سیّدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا)

ہماری بہو بیگم صاحبہ صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب کا پیٹ میں رسولی کا اپریشن خدا تعالیٰ کے فضل سے ۶ اپریل کو ہو چکا ہے۔ اپریشن کے نتیجہ میں خون کی نمایاں کمی واقع ہوتی ہے۔ کمزوری ابھی بہت ہے۔ ان کو خون دئے جانے کی بھی تجویز ہے۔ احبابِ جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ ان کی مکمل صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں ؛

اعلانِ نکاح

خاکسار کی لڑکی عزیزہ امۃ الشافی لیڈی ہیلتھ وزیٹر شورکوٹ کا نکاح عزیزم وسیم احمد صاحب بی۔ایس سی، بی ایڈ ابن مکرم صوفی عبدالحکیم صاحب مرحوم کراچی کے ہمراہ بعوض مبلغ پانچ ہزار روپے حق مہر محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر امیر جماعتِ احمدیہ فیصل آباد نے ۷ اپریل کو جمعہ کی نماز سے قبل مسجد فضل میں پڑھا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ تعلق جانبین کے لئے مبارک کرے اور اسے مثمر ثمراتِ حسنہ بنائے۔ (احمد حسین کاتب فیکٹری ایریا ربوہ)

ضرورت ٹائپسٹ

صدر انجمن احمدیہ کو اپنے ایک محکمہ کے لئے تجربہ کار ٹائپسٹ کی ضرورت ہے۔ صرف ایسے مخلص احمدی نوجوان درخواست بھجوائیں جو مستقل طور پر مرکز میں رہ کر کام کرنا چاہتے ہوں۔ درخواستیں بہت جلد امیر جماعت یا صدر جماعت کی تصدیق کے ساتھ نظارت دیوان میں بھجوائیں

میٹرک کی سند کی مصدقہ نقل فوٹوسٹیٹ کاپی درخواست کے ساتھ شامل کریں۔ ٹیسٹ اور انٹرویو کی اطلاع امیدواران ملازمت کو دے دی جائے گی۔ صدر انجمن احمدیہ کے کارکن بھی درخواست دے سکتے ہیں۔

(ناظر دیوان صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

ہماری فرم میسرز **پاک جیولرز** ۱۵۶-A نئی انار کلی لاہور نہایت اعلیٰ اور معیاری ڈیزائنوں کی زیورات کی تیاری میں پاکستان بھر میں مشہور ہے۔ ہمارے ہاں ہر قسم کے زیورات تیار بھی ملتے ہیں اور آرڈر پر بھی بنائے جاتے ہیں۔ ہمارا نصب العین دیانتداری سے آپ کی خدمت کرنا ہے آپ ہمیں ہر وقت مستعد پائینگے۔ لہذا ہمارے ہاں تشریف لا کر ممنون فرماویں ؛

رضی الدین پروپرائٹر پاک جیولرز ۱۵۶-A نئی انارکلی لاہور

تلاش گمشدہ

روزنامہ "الفضل" کا نیوز پرنٹ امپورٹ لائسنس سرٹیفکیٹ نمبر K-20395 گم ہو گیا ہے۔ اگر کسی دوست کو ملے تو وہ درج ذیل پتہ پر پہنچا کر ممنون فرمائیں اور عنداللہ ماجور ہوں۔

(منیجر روزنامہ الفضل۔ ربوہ ضلع جھنگ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بجلی کے پنکھے

تھوک و پرچون سرگودھا سے بھی کم ریٹ پر خریدنے کے لئے ہمارے پاس تشریف لائیں۔ گھروں میں فٹنگ ۱۵ مئی تک مفت کی جائے گی۔ فنی خرابی کی صورت میں پنکھا اسی دن تبدیل کیا جائے گا۔

شفیق ریفریجریشن اینڈ الیکٹرک سروس

بالمقابل جامعہ احمدیہ ربوہ